© rasailojaraid.com

مجاہدِ ختمِ نبوّت جناب عبداللطیف خالد چیمہ پر دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ:

مجلس احرار اسلام پاکستان سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے 8/مئی 2015ء کو مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں خلیفۂ راشد و برحق ششم، کاتبِ وحی سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت و مناقب کے حوالے سے نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کیا۔ جس پر دہشت گردی ایکٹ ATA-9 کے تحت تھانہ سٹی چیچہ وطنی میں مقدمہ درج کرلیا گیا۔ 14/مئی بروز جمعرات انسداد دہشت گردی کی عدالت نمبر 2 ملتان کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جناب سجاد احمد کی عدالت سے 21/مئی تک کی عبوری ضمانت منظور ہوئی، جب کہ 21/مئی کو اسی فاضل عدالت نے فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد ضمانت کنفرم کردی۔ عبداللطیف خالد چیمہ کی طرف سے ممتاز قانون دان جناب حکیم محمود احمد خان غوری پیش ہوئے۔ مقدمہ کے اندراج سے ضمانت ہونے تک کے دوران لوئر لیول سے اپر لیول تک کیا کچھ ہوا یہ ایک مستقل داستان ہے جو ہمارے دل و دماغ میں درجہ بدرجہ محفوظ ہے۔ ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے بلکہ قرائن وشواہد پوری طرح گواہی دے رہے ہیں کہ کسی طے شدہ پالیسی کے تحت چیمہ صاحب کی تقریر سے پہلے ہی مقدمہ درج کرنے کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ پولیس اور مختلف اہلکار چیچہ وطنی میں مرکز احرار کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں اور ہراسمنٹ کا ماحول بھی پیدا کر رکھا ہے۔ مقدمے کے بعد ضلع ساہیوال کے مختلف مکاتبِ فکر اور سیاسی و سماجی رہنماؤں اور سرکردہ شخصیات نے ایک بیانِ حلفی کے ذریعے تھانہ سٹی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ پر دائر اس مقدمہ نمبر 196/15 بجرم ATA-9 کو سراسر فرضی اور من گھڑت قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مقدمہ خارج کیا جائے۔ 19/مئی کو اتحاد بین المسلمین ساہیوال ڈویژن اور امن کمیٹی کے معزز رہنماؤں سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، قاری منظور احمد طاہر، شیخ اعجاز احمد رضا، حاجی احسان الحق فریدی، قاری بشیر احمد رحیمی، قاری عتیق الرحمٰن رحیمی، قاری سعید ابن شہید، مولانا عبدالباسط اور دیگر حضرات نے چیچہ وطنی کا دورہ کیا۔ اور بعد نمازِ عشاء مسجد عثمانیہ کے نمازیوں اور چیچہ وطنی شہر کی انتہائی سرکردہ مذہبی و سیاسی اور سماجی و صحافتی شخصیات کے بیانات و تاثرات حاصل کیے۔ تمام کے تمام حضرات نے بالاتفاق قرار دیا کہ عبداللطیف خالد چیمہ کا بچپن سے تحریکِ ختمِ نبوّت اور مجلس احرارِ اسلام سے تعلق ہے اور گزشتہ چار عشروں سے اتحادِ اُمّت اور تحفظ ختمِ نبوّت کے لیے پُرامن جدوجہد کر رہے ہیں۔ عرصۂ دراز سے تمام مکاتبِ فکر کے مشترکہ پلیٹ فارم متحدہ تحریکِ ختمِ نبوّت رابطہ کمیٹی پاکستان کے مرکزی کنوینر اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل کے طور پر عبداللطیف خالد چیمہ تحفظ ختمِ نبوّت کے مشن پر ملکی اور بین الاقوامی سطح پر سرگرمِ عمل ہیں۔ اُن کی کسی قسم کی فرقہ وارانہ یا خلافِ قانون تنظیم یا سرگرمیوں سے ہرگز کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ امن کمیٹی چیچہ وطنی کے دیرینہ رکن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں، 8/مئی 2015ء کو مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں انھوں نے صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کاتبِ وحی سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت و مناقب اور فضائل بیان کیے کسی قسم کی فرقہ وارانہ اور قابلِ اعتراض گفتگو ہرگز نہیں کی۔ اُن پر دہشت گردی ایکٹ ATA-9 کے تحت تھانہ سٹی چیچہ وطنی میں درج ہونے والا مقدمہ نمبر 196/15 بتاریخ 12-05-2015 ہماری مصدقہ معلومات وشواہد کے مطابق ہرگز درست نہیں ہے۔ پولیس نے بدنیتی کی بنیاد پر یہ مقدمہ درج کیا ہے، جو بر بنائے انصاف خارج کیا جانا ضروری ہے۔''

ان حالات میں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ قادیانی یا قادیانی نواز کوئی ایسی ملک دشمن لابی ضرور ہے جو جھوٹا مقدمہ درج کر کے تحریکِ ختمِ نبوّت کو کمزور کرنا چاہتی ہے، لیکن ہمیں اللہ پر یقین ہے اور عدالتوں پر اعتماد ہے کہ آخر کار کامیابی حق سچ کی ہوگی۔ مزید برآں دارالعلوم ختمِ نبوّت چیچہ وطنی کے صدر مدرس قاری محمد قاسم پر بھی 15/مئی کو مسجد بلال میں ایمپلی فائر ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا وہ بھی ضمانت پر ہیں۔ ہماری تمام تر جدوجہد آئین و قانون کے دائرے میں ہے اور ہمیں اُمید ہے عدالتیں انصاف فراہم کریں گی۔

© rasailojaraid.com